السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محرم کے بغیر بیرون ملک سے کسی خادمہ کے آنے کے بارے میں کیا حکم ہے کیا خادمہ کا محرم کے بغیر اپنے ملک سے آنا اور محرم کے بغیر اس گھر میں قیام کرنا جہاں وہ خدمت سر انجام دیتی ہو، ممنوع ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محرم کے بغیر کسی عورت کے لئے سفر کرنا جائز نہیں خواہ وہ خادمہ ہو یا کوئی اور کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

(ولا تسافر المرأة إلا مع ذي محرم)) (صحیح البخاري))

''محرم کے بغیر کوئی عورت سفر نہ کرے۔''

البتہ گھر میں اس کی موجودگی محرم کی محتاج نہیں ہے لیکن کسی اجنبی مرد کو اس کے ساتھ خلوت کی اجازت نہیں ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے :

(لا یخلون رجل بامرأة إلا مع ذي محرم)) (صحیح البخاري))

''کوئی مرد محرم کے بغیر کسی عورت کے ساتھ خلوت اختیار نہ کرے۔''

نیز آپ ﷺ نے فرمایا ہے :

(لا یخلون أحدکم بامرأة فإن الشیطان ثالثھما)) (جامع الترمذي))

''جب بھی کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت اختیار کرتا ہے تو ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔''

اس حدیث کو امام احمدؒ نے صحیح سند کے ساتھ حضرت عمرؓ سے روایت کیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : ج 3 صفحہ 94

محدث فتویٰ